

شُرک کی قسمیں:-

۱:- شُرک اکبر

۲:- شُرک اصغر

شُرک اکبر:-

شُرک کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

اللہ کا فرمان ہے

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ
شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ
أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ

”مشرکین کے لئے ہرگز روانہ نہیں کہ وہ اللہ کی سجدوں کو آباد کریں۔ اس حال میں کہ وہ اپنے کفر کے خود گواہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال بے کار اور رائیگاں ہو گئے۔
(سورہ التوبہ: ۱۷:۹)

اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔“

اللہ نے دوسری جگہ ارشاد فرمایا

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
وَمَا وَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

”یقیناً جو بھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔“

(مائدہ: ۷۲)

سورۃ یوسف میں اللہ نے ارشاد فرمایا

يَا صَاحِبِيَ السِّجْنِ أَأَرَبَابٌ مُتَّفَقُونَ خَيْرٌ أَمْ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اے میرے دونوں قیدی ساتھیو! کیا بہت سے رب بہتر ہیں یا ایک اللہ اور زبردست طاقت والا ہے۔

(سورۃ یوسف ۳۹)

ایک جگہ اللہ نے یوں ارشاد فرمایا

وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ

إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ

یہ نہ کہو کہ رب تین ہیں اچھائی اسی میں ہے کہ تم اس سے باز آ جاؤ۔ بیشک اللہ ایک ہی ہے اس کی ذات اس بات پاک ہے کہ اسکی کوئی اولاد ہے ہو۔ (سورۃ النساء ۱۷۱)

سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا

اور آپ کہہ دیجئے کہ تمام اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ اپنے لئے کوئی لڑکا بنایا اور نہ ہی بادشاہت میں اسکا کوئی شریک ہے۔ اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسکا کوئی ولی اور مددگار ہو اور آپ اس کی خوب خوب بڑائی بڑائی بیان کرتے رہیں۔
(بنی اسرائیل ۱۱۱)

صفات میں شرک:-

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

(سورۃ الشوریٰ ۱۱)

اس کی طرح کوئی بھی چیز نہیں اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

اللہ کے علم میں شرک کرنے کی مثال

اللہ نے ارشاد فرمایا:-

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

(سورۃ النمل ۶۵)

آپ کہہ دیجئے کہ آسمان وزمین میں اللہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہیں جو غیب جانتا ہو۔

سورہ مومنون میں اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو اس طرح واضح کیا:-

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

وہ غیب (چھپی ہوئی چیزیں) اور شہادہ (دیکھنے اور ظاہر ہونے والی چیزوں) کا جاننے والا ہے اللہ کی ذات ان چیزوں سے بہت بلند جن کو وہ اسکا شریک بتاتے ہیں۔

(سورۃ المؤمنون ۹۲)

عبادت میں شرک:-

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ ٹھراؤ!۔ (سورۃ النساء ۳۶)

سورہ کہف میں اس کو ان الفاظ میں واضح فرمایا

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ

أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ایک انسان ہوں میرے پاس وحی آئی کہ تمہارا معبود تو صرف ایک ہے۔ تو جو شخص بھی اپنے رب سے ملنے کی تمنا رکھتا ہے تو وہ نیک عمل

کرے اور اپنے رب کی اطاعت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

(سورۃ الکہف- ۱۱۵)

شُرک اصغر

شُرک اصغر کیا ہے؟

ابن تیمین نے فرمایا

الشُّرْكُ الْأَصْغَرُ وَهُوَ :

"كُلُّ عَمَلٍ قَوْلِيٍّ ، أَوْ فِعْلِيٍّ أَطْلَقَ عَلَيْهِ الشَّرْعُ وَصَفَ الشُّرْكِ

وَلَكِنَّهُ لَا يَخْرُجُ مِنَ الْمِلَّةِ "مِثْلُ الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللَّهِ "

شُرک اصغر ہر قولی اور فعلی عمل جس کو شریعت نے شُرک قرار دیا ہے لیکن اس کا ارتکاب کرنے والا ملت کرنے سے خارج نہیں ہوگا جیسے اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام سے قسم

کھانا۔ (مجموع فتاویٰ و رسائل جلد ۱ صفحہ نمبر ۲۷۰)

غیر اللہ کی قسم کھانے کی مثال:

سعد بن عبیدہ کہتے ہیں

سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَحْلِفُ لَا وَالْكَعْبَةِ

فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ

ابن عمر نے سنا ایک آدمی ان الفاظ میں قسم کھا رہا تھا ”نہیں کعبہ کی قسم“، ابن عمر اس سے کہا میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس شریک کیا۔

(مسند احمد، ترمذی، حاکم: ابن عمر) (صحیح) (صحیح الجامع حدیث نمبر ۲۹۰۴)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ

فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

انہوں نے حضرت عمرؓ کو ایک قافلہ میں اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے انھیں آواز دی اور فرمایا: سنو اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے جو

قسم کھائے یا خاموش رہے۔

(مالک۔ مسند احمد، متفق علیہ، ابوداؤد، ترمذی) عن ابن عمر واللفظ البخاری ومسلم (صحیح) (صحیح الجامع ۱۹۲۳)

ریاء کی مثال

محمود بن لبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشُّرْكُ الْأَصْغَرُ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشُّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ تُجَازَى الْعِبَادُ بِأَعْمَالِهِمْ
 اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَآئُونَ بِأَعْمَالِكُمْ فِي الدُّنْيَا
 فَإَنْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً

مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرک اصغر کا ہے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ شرک اصغر کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: دکھاؤ اور ریاء۔ جس دن ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کو دکھانے کیلئے تم اپنا کام اور لوگوں کیلئے کرتے تھے۔ اور دیکھو کیا وہ تمہیں بدلہ اور جزاء دیتے ہیں۔

(مسند احمد) (صحیح) (۱۵۵۵ صحیح الجامع)

